پنجاب دانش سکول اور مراکزِ فضیلت اتھارٹی ایکٹ، 2010

(V بابت 2010)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ۔

2۔ تعریفات۔

3۔ اتھارٹی۔

4۔ اتھارٹی کے افعال اور اختیارات۔

5۔ مینجنگ ڈائریکٹر۔

6۔ سیکرٹریٹ اور سیکرٹری۔

7۔ سکول اور گورننگ باڈیز۔

8۔ گورننگ باڈیز کے اختیارات۔

9۔ دانش سکولوں میں داخلہ۔

10۔ اراکین کا مفادِ عامہ میں کام کرنا

11۔ مالی انتظام۔

12۔ فنڈ۔

13۔ بجٹ اور اکاؤنٹس۔

14۔ آڈٹ۔

15۔ رپورٹیں۔

16۔ سرکاری ملازمین۔

17۔ ہدایات اور رہنما اصول۔

18۔ سرکاری ملازمین کا تبادلہ۔

19۔ مشیران، صلاح کاران وغیرہ۔

20۔ قواعد۔

21۔ ضوابط۔

22۔ تحلیل اور اِستثنا۔

23۔ تنسیخ۔

متن

[1]پنجاب دانش سکول اور مراکزِ فضیلت اتھارٹی ایکٹ، 2010

(V بابت 2010)

[24 فروری، 2010]

پنجاب میں دانش سکولوں اور مراکزِ فضیلت کے قیام اور انتظام وانصرام کے لیے ایکٹ۔

تمہید - جب کہ یہ ضروری ہے کہ معاشرے کے غیر مراعات یافتہ اور دیگر طبقوں کے لیے پنجاب میں معیاری ابتدائی، ثانوی اور اعلیٰ ثانوی دانش سکولوں اور مراکزِ فضیلت کے قیام اور مؤثر انتظام وانصرام اور دیگر متعلقہ معاملات کے لیے بندوبست کیا جائے؛

اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ **مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ** - (1) اس ایکٹ کا حوالہ بطور پنجاب دانش سکول اور مراکزِ فضیلت اتھارٹی ایکٹ، 2010 دیا جائے۔

(2) اس کا دائرۂ کار پورا پنجاب ہے۔

(3) اس کا نفاذ فی الفور ہو گا۔

2۔ **تعریفات** - اس ایکٹ میں-

(اے) "انتظامیہ" سے مراد سکول کے امور کے انتظام وانصرام کے لیے پرنسپل اور اُس کا معاون ہیڈ ٹیچر اور دیگر عملہ ہے؛

(بی) "تصدیقِ نسب کمیٹی" سے مراد دانش سکول کے طلبا کے نسب کے بارے میں تحقیق، توثیق اور تصدیق کرنے کے لیے گورننگ باڈی کی قائم کردہ کمیٹی ہے؛

(سی) "اتھارٹی" سے مراد اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ پنجاب دانش سکول اور مراکزِ فضیلت اتھارٹی ہے؛

---

[1] یہ ایکٹ 11 فروری، 2010 کو پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا؛ 23 فروری، 2010 کو گورنر پنجاب نے اسے منظور کیا؛ اور مؤرخہ 24 فروری، 2010 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2151 تا 2156 پر شائع ہوا۔

(ڈی) "مراکزِ فضیلت" سے مراد وہ ہائی یا ہائیر سیکنڈری سکول ہیں جنھیں حکومت کی جانب سے بطور مرکزِ فضیلت نوٹیفائی کیا گیا ہو اور اس میں اتھارٹی کی جانب سے قائم کردہ مرکزِ فضیلت بھی شامل ہے؛

(ای) "چیئرپرسن" سے مراد اتھارٹی کا چیئرپرسن ہے؛

(ایف) "دانش سکول" سے مراد معاشرے کے محروم ترین اور عدم توجہی کے شکار طبقے کے بچوں کو اس ایکٹ کی دفعات کے مطابق معیاری تعلیم دینے کے لیے اتھارٹی کی جانب سے قائم کردہ سکول ہے؛

(جی) "معذور" سے مراد وہ شخص ہے جو ذہن یا کم سے کم دو اعضا کی مکمل فعالیت کھو چکا ہو؛

(ایچ) "ضلع" سے مراد، پنجاب مقامی حکومت آرڈیننس، 2001 (XIII بابت 2001) میں بیان کردہ ضلع ہے؛

(آئی) "گورننگ باڈی" سے مراد سکول چلانے اور اس کے انتظام و انصرام کے لیے اتھارٹی کی جانب سے مقرر کردہ باڈی ہے؛

(جے) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛

(کے) "اہل خانہ" سے مراد ایک مربُوط خاندان ہے جو ایک ہی جگہ پر کسی دیگر خاندان سے الگ رہائش پذیر ہو؛

(ایل) "رُکن" سے مراد اتھارٹی کا رُکن ہے؛

(ایم) "مینیجنگ ڈائریکٹر" سے مراد اتھارٹی کا مینیجنگ ڈائریکٹر ہے؛

(این) "مجوّزہ" سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد یا ضوابط کے ذریعے مجوّزہ ہے؛

(او) "سکول" سے مراد اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ یا نوٹیفائی کردہ دانش سکول یا مرکزِ فضیلت ہے؛

(پی) "طالب علم" سے مراد سکول کا طالب علم ہے اور سکول میں داخلے کا اُمیدوار شامل ہے؛

(کیو) "استاد" میں پرنسپل اور سکول کا وہ ملازم شامل ہے جو طلبا کو تعلیم دے رہا ہے؛ اور

(آر) "ٹاؤن یا" تحصیل" سے مراد وہ ٹاؤن یا تحصیل ہے جو مقامی حکومت آرڈیننس، 2001 (XIII بابت 2001) میں بیان کی گئی ہے۔

3۔ **اتھارٹی** - (1) حکومت ایک اتھارٹی کا قیام عمل میں لائے گی جو پنجاب دانش سکول اور مراکزِ فضیلت اتھارٹی کہلائے گی۔

(2) اتھارٹی ایک کارپوریٹ باڈی ہوگی جسے دوامی تسلسل حاصل ہوگا، یہ مخصوص مہر کی حامل ہوگی، اسے معاہدہ کرنے کا اختیار ہوگا اور یہ مذکورہ نام سے مقدمہ کرے گی اور اس پر مقدمہ چلایا جائے گا۔

(3) اتھارٹی، حکومت کی پیشگی منظوری کے بغیر غیر منقولہ جائیداد کا بندوبست نہیں کرے گی۔

(4) اتھارٹی درج ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(اے) وزیر اعلیٰ پنجاب؛ چیئرپرسن

(بی)	صوبائی اسمبلی پنجاب کے تین اراکین [2][بشمول کم سے کم ایک خاتون رکنِ اسمبلی] جنھیں حکومت نامزد کرے؛	اراکین
(سی)	حکومت کا چیف سیکرٹری؛	رُکن
(ڈی)	حکومت کے بورڈ آف ریونیو کا سینئر رُکن؛	رُکن
(ای)	حکومت کے محکمۂ تعلیم کا سیکرٹری؛	رُکن
(ایف)	حکومت کا سیکرٹری، محکمۂ مالیات؛	رُکن
(جی)	مینجنگ ڈائریکٹر۔	رُکن

(5) چیئرپرسن کسی سرکاری ملازم یا نجی شعبہ میں سے کاروبار، تعلیم، لٹریچر، تدریس، فنونِ لطیفہ، رفاہِ عامہ، سماجی کام یا ترقیاتی شعبہ میں تجربہ کے حامل کسی شخص کو کسی اجلاس کے لئے یا مخصوص مدت کے لیے اتھارٹی کے رُکن کے طور پر شریک کر سکتا ہے۔

(6) حکومت اراکین میں سے کسی ایک رُکن کو اتھارٹی کا وائس چیئرپرسن نامزد کر سکتی ہے اور چیئرپرسن اپنے کوئی بھی اختیارات یا افعال وائس چیئرپرسن کو تفویض کر سکتا ہے۔

(7) اتھارٹی اپنے اجلاس ایسے ضابطۂ کار کے مطابق باضابطہ بنا سکتی ہے جیسے یہ مناسب سمجھے۔

4۔ **اتھارٹی کے افعال اور اختیارات** - (1) اتھارٹی سکول کا پائیدار انتظام و انصرام قائم کرے گی اور اسے یقینی بنائے گی۔

(2) اتھارٹی:

(اے) سکول میں تعلیم دے گی جیسے یہ موزوں سمجھے؛

(بی) اپنے طے کردہ طریقِ کار کے مطابق سکول میں علم کی ترقی اور ترویج کے لیے بندوبست کرے گی؛

(سی) ابلاغِ عامہ اور سیمینار اور ورکشاپس سمیت دیگر ذرائع سے تعلیمِ عامہ اور ماحولیاتی مسائل سے آگاہی کو فروغ دے گی؛

(ڈی) مراکزِ فضیلت اور دانش سکولوں کے لیے مطالعاتی کورسز تجویز کرے گی؛

(ای) مراکزِ فضیلت اور دانش سکولوں کا معائنہ کرے گی؛

(ایف) مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق اور مجوّزہ مقاصد کے لیے سکولوں اور سرکاری یا نجی تنظیموں یا اداروں کے ساتھ تعاون کرے گی؛

(جی) مجوّزہ شرائط کے تحت سکالرشپ، مقابلہ جاتی وظائف، تمغہ جات اور انعامات کا اجرا کرے گی اور عطا کرے گی؛

---

[2] بذریعہ پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی ایکٹ، 2014 (IV بابت 2014) شامل کیا گیا؛ 12 مارچ، 2014 کو مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا۔

(ایچ) طلبہ کی رہائش کے لیے اقامتی ہال قائم کرے گی، ان کی دیکھ بھال کرے گی اور انھیں کنٹرول کرے گی اور طلبہ کے ہاسٹلوں اور اقامت گاہ کے طور پر ان کی منظوری دے گی یا انھیں لائسنس جاری کرے گی؛

(آئی) طلبہ کے نظم وضبط کی نگرانی اور کنٹرول کرے گی؛

(جے) طلبہ کی غیر نصابی اور تفریحی سرگرمیوں کو فروغ دے گی اور طلبہ کی صحت اور عمومی بہبود کے فروغ کے لیے انتظامات کرے گی؛

(کے) طلباء کا داخلی امتحان اور ان کی کارکردگی کا جائزہ

(ایل) اپنی متعیّن کردہ فیسیں اور دیگر واجبات طلب اور وصول کرے گی؛

(ایم) اپنی املاک قبول کرے گی، زیرِ ملکیت رکھے گی اور اس کا انتظام وانصرام کرے گی؛

(این) سکول کے مؤثر انتظام وانصرام کے لیے اساتذہ اور دیگر عملہ کی اَسامیاں پیدا کرے گی؛

(او) اپنے ملازمین کے خلاف مجوّزہ طریقِ کار یا قانون کے مطابق انضباطی کارروائی کرے گی؛

(پی) اتھارٹی کے اراکین، گورننگ باڈیز، اساتذہ اور دیگر ملازمین کے لیے ضابطۂ اخلاق تجویز کرے گی؛

(کیو) اتھارٹی کے اساتذہ اور دیگر عملہ کی قبل از ملازمت اور دورانِ ملازمت ٹریننگ کا اہتمام کرے گی؛

(آر) اپنے افعال کی معلومات پر مشتمل ویب سائٹ قائم کرے گی اور اسے باقاعدہ رکھے گی اور کم سے کم ہفتہ وار بنیادوں پر اسے اپ ڈیٹ کرے گی؛

(ایس) امتحانی بورڈ، باڈی یا اتھارٹی سے کسی سکول کا الحاق کرے گی؛

(ٹی) تخمینہ شدہ وصولیوں اور اخراجات پر مشتمل اپنا سالانہ بجٹ منظور کرے گی؛ اور

(یو) ایسے دیگر افعال سرانجام دے گی جو مجوّزہ ہوں یا مذکورہ بالا افعال کے ضمنی ہوں۔

(3) اتھارٹی۔

(اے) معاہدہ کر سکتی ہے؛

(بی) جائیداد حاصل کر سکتی ہے، اُس پر قبضہ رکھ سکتی ہے یا اس کا بندوبست کر سکتی ہے؛

(سی) حکومت کو نظام تعلیم بالخصوص ابتدائی، ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم میں بہتری کے لیے اقدامات تجویز کر سکتی ہے؛

(ڈی) پنجاب میں ابتدائی اور ثانوی تعلیم کے معیار کے فروغ کے لیے بین الاقوامی ایجنسیوں اور غیر سرکاری تنظیموں سے تعاون کو فروغ دے سکتی ہے؛

(ای) تعلیم کے شعبے میں تحقیق کر سکتی ہے، کسی کتاب یا دیگر کام کی طباعت واشاعت کر سکتی ہے؛ اور

(ایف) کوئی دیگر اختیار استعمال کر سکتی ہے جو مذکورہ بالا اختیارات کا ضمنی ہو یا اس کے افعال کی انجام دہی کے لیے ضروری ہو۔

(4) اتھارٹی حکومت یا کسی دیگر ذریعے سے گرانٹس اور فنڈز وصول کر سکتی ہے اور انھیں اس ایکٹ کے مقاصد، اصولِ نصفت، ضرورت اور استحقاق کے مطابق سکولوں کے قیام، انتظام، سکول چلانے اور ان کی توسیع کے لیے مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق گورننگ باڈیز میں تقسیم کرے گی۔

(5) اتھارٹی اپنے وصول کردہ فنڈز یا گرانٹس میں سے اپنے سیکرٹریٹ، سکول یا اس ایکٹ کے تحت کسی دیگر مقصد پر کوئی خرچ کر سکتی ہے۔

(6) اتھارٹی کسی سکول کی کارکردگی کی جانچ غیر جانبدار فریق سے کروا سکتی ہے اور اس جائزہ کے نتائج شائع کر سکتی ہے۔

5۔ **مینجنگ ڈائریکٹر** - (1) حکومت کسی شخص کو مینجنگ ڈائریکٹر مقرر کرے گی جو اتھارٹی کا چیف ایگزیکٹو آفیسر ہو گا۔

(2) حکومت مینجنگ ڈائریکٹر کی ملازمت کی شرائط وضوابط طے کرے گی۔

(3) مینجنگ ڈائریکٹر تین سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا۔

(4) حکومت تحریر کی جانے والی وجوہات کی بنا پر مینجنگ ڈائریکٹر کو اُس کی مدت عہدہ کے دوران، عہدہ سے ہٹا سکتی ہے۔

(5) مینجنگ ڈائریکٹر ایسے افعال سر انجام دے گا اور ایسے اختیارات استعمال کرے گا جو اتھارٹی کی جانب سے اسے سونپے یا تفویض کیے گئے ہوں۔

(6) مینجنگ ڈائریکٹر اپنے کوئی اختیارات یا افعال کسی گورننگ باڈی کو یا اتھارٹی کے کسی ملازم کو تفویض کر سکتا ہے۔

6۔ **سیکرٹریٹ اور سیکرٹری** - (1) اتھارٹی اسامیوں کی ایسی تعداد اور ضمنی لاگتوں سے، جیسے یہ موزوں سمجھے، اپنا سیکرٹریٹ قائم کر سکتی ہے۔

(2) حکومت مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق کسی شخص کو اتھارٹی کا سیکرٹری مقرر کر سکتی ہے۔

7۔ **سکول اور گورننگ باڈیز** - (1) اتھارٹی نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی سکول کو دانش سکول یا مرکزِ فضیلت قرار دے گی۔

(2) اتھارٹی بذریعہ نوٹیفکیشن دو سال کی مدت کے لیے کسی سکول کی گورننگ باڈی قائم کرے گی۔

(3) گورننگ باڈی پانچ یا پانچ سے زائد اراکین پر مشتمل ہو گی جو اتھارٹی کی رائے میں اخلاقی اور مالی استحکام کے حامل ہوں، مسلّم اور غیر متنازعہ شہرت رکھتے ہوں اور سکول کے اغراض و مقاصد سے مفاد کا کوئی تصادم نہ رکھتے ہوں۔

(4) اتھارٹی گورننگ باڈی کے اراکین میں سے ایک رُکن کو گورننگ باڈی کا کنوینر نامزد کرے گی۔

(5) سکول کا پرنسپل، سکول کی گورننگ باڈی کا سیکرٹری ہو گا۔

(6) اتھارٹی کسی غیر سرکاری شخص کو دو سے زائد گورننگ باڈیز کا رُکن مقرر نہیں کرے گی۔

(7) اتھارٹی، گورننگ باڈی اور سکول کی انتظامیہ کو مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق انتظامی اور مالی اختیارات تفویض کرے گی۔

(8) اتھارٹی تحریر کی جانے والی وجوہات کی بنا پر کسی گورننگ باڈی کو تحلیل کر سکتی ہے اور گورننگ باڈی کی تحلیل کے تین ماہ کے اندر نئی گورننگ باڈی مقرر کر سکتی ہے۔

(9) اگر اتھارٹی گورننگ باڈی تحلیل کر دے تو وہ گورننگ باڈی مقرر کرنے تک سکول کے امور کی دیکھ بھال کے لیے کسی شخص کو بطور ایڈمنسٹریٹر مقرر کر سکتی ہے۔

8۔ **گورننگ باڈیز کے اختیارات** - اتھارٹی کی مجموعی نگرانی کے تحت کوئی گورننگ باڈی۔

(i) خیرات اور عطیات وصول کر سکتی ہے؛

(ii) سکول کے اکاؤنٹس اور مالیات کو باقاعدہ رکھ سکتی ہے؛

(iii) مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق سکول کے تدریسی و غیر تدریسی عملہ کا تقرر کر سکتی ہے؛ اور

(iv) انتظامیہ کے ذریعے سکول کے روزمرہ امور کا نظم و نسق چلا سکتی ہے۔

9۔ **دانش سکولوں میں داخلہ** - (1) اس سیکشن کی دفعات کی روشنی میں دانش سکول کی گورننگ باڈی کسی مخصوص کیٹگری یا ذیلی کیٹگری میں میرٹ کی بنیاد پر سکول میں داخلہ کو یقینی بنائے گی۔

(2) دانش سکول کی گورننگ باڈی طلبہ کو دس فیصد سیٹوں پر داخلہ دے گی جو ایسی فیسیں اور دیگر اخراجات ادا کریں گے جنھیں گورننگ باڈی طے کرے۔

(3) ذیلی سیکشن (2) کے تحت دانش سکولوں کی گورننگ باڈی نادار، محروم ترین اور عدم توجہی کے شکار بچوں کو داخلہ دے گی، اگر ان طلبہ کے گھرانے کے افراد کی جُملہ آمدنی چھ ہزار رُوپے ماہانہ یا اتھارٹی کی نوٹیفائی کردہ دیگر رقم سے زائد نہ ہو اور طالبعلم ترجیحی ترتیب سے مندرجہ ذیل میں سے کسی بھی ذیلی کیٹگری میں آتا ہو:

(اے) وہ یتیم ہو اور اس کا باپ اور ماں دونوں وفات پا چکے ہوں اور اس کا کوئی سرپرست نہ ہو یا اُس کی دیکھ بھال کوئی بڑا بھائی یا بہن یا دُور کا کوئی رشتہ دار کرتا ہو؛

(بی) وہ یتیم ہو اور اپنی ماں کے ساتھ رہ رہا ہو؛

(سی) اُس کے والدین ناخواندہ ہوں، کسی غیر منقولہ جائیداد کے مالک نہ ہوں اور اِن میں سے کوئی ایک معذور ہو؛

(ڈی) سکول چھوڑ چکا ہو اور اس کے والدین ناخواندہ ہوں اور کسی غیر منقولہ جائیداد کے مالک نہ ہوں؛

(ای) اُس کے والدین ناخواندہ ہوں، والدین کسی غیر منقولہ جائیداد کے مالک نہ ہوں اور اُن کے پاس کوئی مستقل ملازمت یا ذریعہ آمدن نہ ہو؛

(ایف) وہ کسی ٹاؤن، تحصیل یاڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر کا رہائشی نہ ہو اور اُس کے والدین میں سے کوئی ایک نیم ہُنر مند یا غیر ہُنر مند دیہی گھریلو ملازم ہو اور والدین کسی غیر منقولہ جائیداد کے مالک نہ ہوں اور ناخواندہ ہوں؛ اور

(جی) وہ کسی ٹاؤن، تحصیل یاڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر کا رہائشی ہو اور اُس کا گھرانہ کچے گھر میں رہائش پذیر ہو۔

(4) کسی دانش سکول کی گورننگ باڈی کسی ایسے طالب علم کو داخلہ دے سکتی ہے جس کا والد یا والدہ سکول کا ملازم ہو۔

(5) تصدیقِ نسب کمیٹی اس سیکشن میں مذکور معیار کی بنیاد پر سکول میں داخلہ کا میرٹ طے کرے گی۔

(6) اگر گورننگ باڈی کے علم میں آئے کہ فیصلہ داخلہ کے طریقِ کار کے مطابق نہیں کیا گیا تو وہ تحریر کی جانے والی وجوہات کی بناپر تصدیقِ نسب کمیٹی کے کسی فیصلے میں ترمیم کر سکتی ہے یا اسے منسوخ کر سکتی ہے۔

10۔ **اراکین کا مفادِ عامہ میں کام کرنا** - گورننگ باڈی کا رُکن مفادِ عامہ میں کام کرے گا اور گورننگ باڈی کے رُکن کے طور پر خدمات سرانجام دینے کے عوض کوئی معاوضہ وصول نہیں کرے گا۔

11۔ **مالی انتظام** - (1) گوَرنِنگ باڈی سکول کے اکاؤنٹس کو مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق باقاعدہ رکھے گی۔

(2) حکومت سکول کے اکاؤنٹس کے سالانہ آڈٹ کے لیے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی کسی فرم کا تقرر کرے گی۔

(3) حکومت سکول کے اکاؤنٹس کے کُلی یا جزوی آڈٹ کا حکم دے سکتی ہے اور ایسی کاروائی کر سکتی ہے جسے یہ ضروری سمجھے۔

12۔ **فنڈ** - (1) اتھارٹی کا ایک فنڈ ہو گا جو اتھارٹی کے زیرِ اختیار ہو گا اور جس میں اتھارٹی کو وصول ہونے والی تمام رقوم جمع کرائی جائیں گی۔

(2) فنڈ ایسی تحویل میں رکھا جائے گا اور اس طریقِ کار کے مطابق استعمال کیا جائے گا اور باضابطہ بنایا جائے گا جو مجوّزہ ہو۔

(3) فنڈ درج ذیل پر مشتمل ہو گا:

(اے) حکومت یا وفاقی حکومت کی جانب سے دی گئی گرانٹس یا دیے گئے قرضے؛

(بی) امداد اور اعانت، گرانٹس، پیشگیاں، عطیات اور دیگر ناقابلِ واپسی فنڈز جو کسی شخص، باڈی یا ادارے، قومی یا بین الاقوامی ایجنسی سے وصول کیے گئے ہوں؛

(سی) حکومت کی منظوری سے مالیاتی اداروں سے لیے گئے قرضے اور پیشگیاں؛ اور

(ڈی) کسی دیگر ذریعہ سے حاصل ہونے والی کوئی دیگر آمدنی۔

(4) اتھارٹی کسی شخص باڈی یا تنظیم کی جانب سے اسے منتقل کی گئی جائیداد وصول کر سکتی ہے، زیرِ ملکیت رکھ سکتی ہے اور اس کی دیکھ بھال کر سکتی ہے۔

13۔ **بجٹ اور اکاؤنٹس** - (1) مینجنگ ڈائریکٹر اتھارٹی کا سالانہ بجٹ تیار کرے گا۔

(2)		منیجنگ ڈائریکٹر، چیئرپرسن کی منظوری سے مالی سال کے آغاز سے کم سے کم تیس دن قبل بجٹ کی تجاویز منظوری کے لیے اتھارٹی کو پیش کرے گا۔

(3)		اتھارٹی کے اکاؤنٹس ایسے طریقِ کار کے مطابق باقاعدہ رکھے جائیں گے جو مجوّزہ ہو۔

14۔	**آڈٹ** - (1) حکومت اتھارٹی کے اکاؤنٹس کے سالانہ آڈٹ کے لیے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی کسی فرم کا تقرر کرے گی۔

(2)		چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی فرم اتھارٹی کی سالانہ آڈٹ رپورٹ حکومت کو پیش کرے گی۔

15۔	**رپورٹیں** - (1) گورننگ باڈی 30 اپریل کو ختم ہونے والے سال کے لیے سکول کی سالانہ کارکردگی کی رپورٹ تیار کرے گی۔

(2)		گورننگ باڈی 31 مئی سے قبل اتھارٹی کو سالانہ کارکردگی کی رپورٹ جائزہ کے لیے پیش کرے گی۔

(3)		اتھارٹی 31 جولائی سے قبل مالی سال کے لیے سالانہ کارکردگی کی ایک رپورٹ تیار کرے گی اور حکومت کو بھیجے گی۔

(4)		حکومت رپورٹ وصول ہونے کے نوے دِن کے اندر صوبائی اسمبلی پنجاب میں سالانہ رپورٹ پیش کرنے کے لیے نوٹس جمع کرائے گی۔

16۔ **سرکاری ملازمین** - کوئی شخص جب اس ایکٹ کی کسی دفعہ کی تعمیل میں مقرر کیا گیا ہو، کام کر رہا ہو یا کام کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو وہ تعزیراتِ پاکستان، 1860 (XLV بابت 1860) کے سیکشن 21 کے مفہوم میں سرکاری ملازم متصوّر ہو گا۔

17۔	**ہدایات اور رہنما اصول** - (1) اتھارٹی گورننگ باڈی کو سکول کی کارگزاری کے کسی ضمنی معاملہ پر سکول کے موزوں انتظام کے لیے عمومی یا خصوصی ہدایات یا رہنما اصول جاری کر سکتی ہے۔

(2)		گورننگ باڈی اور انتظامیہ، اتھارٹی کی جاری کردہ ہدایات یا رہنما اصولوں کی پابند ہوں گی۔

18۔	**سرکاری ملازمین کا تبادلہ** - (1) حکومت اتھارٹی کی اتفاقِ رائے سے اپنے کسی ملازم کی خدمات اتھارٹی کو منتقل کر سکتی ہے۔

(2)		اتھارٹی کسی ملازم اور حکومت کی اتفاقِ رائے سے اُس ملازم کی ملازمت اپنی ملازمت میں مدغم کر سکتی ہے۔

(3)		حکومت سے اتھارٹی کی ملازمت میں منتقل یا مدغم کیے گئے ملازم کی ملازمت کی شرائط وضوابط وہی ہوں گی جو مجوّزہ ہوں۔

19۔	**مشیران، صلاح کاران وغیرہ** - اتھارٹی مجوّزہ شرائط وضوابط پر ایسے مشیران، صلاح کاران یا ماہرین کا تقرر کر سکتی ہے جو اس کے اَفعال کی مؤثر انجام دہی کے لیے ضروری ہوں۔

20۔	**قواعد** - حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کی تکمیل کے لیے بذریعہ نوٹیفکیشن قواعد وضع کر سکتی ہے۔

21۔	**ضوابط** - قواعد کے تحت، اتھارٹی نوٹیفکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کی دفعات کو مؤثر بنانے کے لیے ضوابط وضع کر سکتی ہے۔

22۔	**تحلیل اور استثنا** - (1) اتھارٹی، سوسائٹی کی تحلیل کے لیے نوٹیفکیشن جاری کر کے سوسائٹی کو تحلیل کر سکتی ہے۔

(2)		اتھارٹی کی جانب سے تحلیل کردہ سوسائٹی کا کوئی اثاثہ یا ذمہ داری اتھارٹی کو منتقل ہو جائے گی۔

(3) اتھارٹی، سوسائٹی کے اثاثہ جات اس ایکٹ کی دفعات کے مطابق کسی گورننگ باڈی کو منتقل کرے گی۔

(4) اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے قبل کسی سرکاری عہدیدار یا سوسائٹی کی جانب سے کیا گیا کوئی فیصلہ یا کی گئی کوئی کارروائی اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے نیک نیتی سے کیا گیا {فیصلہ یا کارروائی} متصور ہو گا۔

(5) اس سیکشن میں "سوسائٹی" سے مراد اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے قبل دانش سکول قائم کرنے اور چلانے کے لیے سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، 1860 (XXI بابت 1860) کے تحت رجسٹرڈ سوسائٹی ہے۔

23۔ **تنسیخ** - پنجاب ایجوکیشن اتھارٹی آرڈیننس، 1999 (LII بابت 1999) اس {ایکٹ} کے ذریعے منسوخ کیا جاتا ہے۔